186

آیات نمبر 24 تا 27 میں بیان کہ اس دنیا کی عارضی زندگی کی مثال ایسی ہے جیسے بارش کے بعد زمین
میں ہر طرف ہریالی ہو جائے اور پھر دفعتاً اللہ کا عذاب سب کچھ ختم کر دے۔ اللہ امن و سلامتی کے
گھر کی طرف بلاتا ہے۔ روز قیامت نیک اعمال کرنے والوں کے چہرے پر نہ سیاہی ہو گی اور نہ ذلت
،اور وہ جنت میں ہوں گے۔ برے اعمال کرنے والوں کے چہروں پر ذلت چھائی ہو گی اور ان کا ٹھکانہ
جہنم ہو گا۔

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ
نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَ الْاَنْعَامُ ؕ دنیا کی زندگی کی مثال تو ایسی
ہے جیسے ہم نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس پانی سے زمین کی نباتات جسے آدمی اور
چوپائے کھاتے ہیں، خوب پھلی پھولی حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَ
ازَّيَّنَتْ وَ ظَنَّ اَهْلُهَاۤ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَاۤ ۙ اَتٰىهَاۤ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا
فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ یہاں تک کہ زمین پر خوب بہار
آگئی اور کھیتیاں بن سنور گئیں اور اُس زمین والوں کو یہ پختہ یقین ہو گیا کہ اب اس
ساری پیداوار کے ہم ہی مالک ہیں، تو اچانک رات میں یا دن میں ہمارا حکم عذاب اس
پر آ نازل ہُوا اور ہم نے اس پیداوار کو اس طرح جڑ سے کاٹ کر رکھ دیا گویا وہ کل
موجود ہی نہ تھی كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ اس طرح ہم غور
و فکر کرنے والے لوگوں کے لئے اپنی نشانیاں تفصیل سے بیان کرتے ہیں یہی حال اس
دنیا کی زندگی کا ہے کہ یہ بالکل عارضی ہے اور کسی بھی وقت ختم ہو جائے گی، یہ محض امتحان ہے،
انجام کار نیک اعمال کرنے والے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جنت میں ہوں گے جبکہ نافرمان جہنم میں

ہوں گے ﴿۲۴﴾ وَ اللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ اور اللہ تمہیں سلامتی والے گھر
یعنی جنت کی طرف بلا رہا ہے وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اور
وہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف اس کی رہنمائی کرتا ہے ﴿۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا
الْحُسْنٰى وَ زِيَادَةٌ ؕ جن لوگوں نے اچھے اعمال کئے ان کے لئے ویسا ہی اچھا بدلہ
ہو گا بلکہ اس بھی زیادہ ملے گا وَ لَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّ لَا ذِلَّةٌ ؕ نہ ان کے
چہروں پر سیاہی چھائے گی اور نہ ذلت اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ یہی لوگ جنتی ہیں، وہ اس جنت میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۶﴾ وَ الَّذِيْنَ
كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۙ وَ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ اور جن لوگوں
نے برے اعمال کیے انہیں صرف ان کی برائی کے برابر بدلہ ملے گا اور ان کے چہروں
پر ذلت ورسوائی چھائی ہوئی ہو گی مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ کوئی انہیں اللہ
کے عذاب سے بچانے والا نہ ہو گا كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ
مُظْلِمًا ؕ ان کے چہرے ایسے سیاہ ہوں گے گویا انہیں اندھیری رات کے ٹکڑوں
سے ڈھانپ دیا گیا ہے اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ یہی لوگ
جہنمی ہیں، وہ اس جہنم میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۷﴾

[# 186]

Verses 24 to 27. The example of the transient life of this world is likened to the earth becoming lush green after rain, but then Allah's punishment may eliminate everything. Allah invites towards the home of peace and safety. On the Day of Judgment, the faces of those who did good deeds will be radiant, with no fear or humiliation, and they will be in paradise. But the faces of those who did evil deeds will be gloomy, and their refuge will be Hell.

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَ الْاَنْعَامُ ؕ

The example of the life of this world is like the rain We send down from the sky, which causes the plants of the earth to grow, from which humans and animals eat.

حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الۡاَرۡضُ زُخۡرُفَهَا وَ ازَّيَّنَتۡ وَ ظَنَّ اَهۡلُهَآ
اَنَّهُمۡ قٰدِرُوۡنَ عَلَيۡهَآ ۙ اَتٰٮهَاۤ اَمۡرُنَا لَيۡلًا اَوۡ نَهَارًا فَجَعَلۡنٰهَا
حَصِيۡدًا كَاَنۡ لَّمۡ تَغۡنَ بِالۡاَمۡسِ ؕ

Until, when the earth has taken on its adornment and is beautified and its people think, that they have power over it, there comes to it Our command by night or by day, and We make it as a harvested field, as if it had not flourished the day before.

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۲۴﴾

Thus do We explain in detail the signs, for a people who give thought.

This worldly life is nothing but temporary enjoyment, and it will come to an end at any moment. It is merely a test. Those who do good deeds will always be in paradise, while the disobedient will be in hell.

وَ اللّٰهُ يَدۡعُوۡۤا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ‌ؕ

Allah invites [all people] to the [everlasting] abode of peace [In paradise].

وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۲۵﴾

And He guides whomever He wills to the straight path [of salvation].

لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوا الۡحُسۡنٰى وَزِيَادَةٌ ‌ؕ

For those who have done good deeds, there shall be great goodness for them. Indeed, [even] more will be given to them.

وَلَا يَرۡهَقُ وُجُوۡهَهُمۡ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ‌ ؕ

Neither grim nor humiliation will cover their faces.

أُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ‌ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۶﴾

These are the companions of [everlasting] Gardens [of Paradise], where they shall abide forever.

وَ الَّذِيۡنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثۡلِهَا ۙ وَتَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ‌ ؕ

And those who have done evil deeds [and disbelieve], they will be recompensed only [equivalent to] what they have done. And humiliation will overtake them.

مَا لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ عَاصِمٍ‌ۚ

There will be no one to protect them from [the punishment] of Allah.

كَاَنَّمَاۤ اُغۡشِيَتۡ وُجُوۡهُهُمۡ قِطَعًا مِّنَ الَّيۡلِ مُظۡلِمًا ؕ

[and it shall be] as if their faces were enveiled by patches of deeply dark night.

اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۷﴾

These are the companions of the Fire [of Hell]. They shall abide therein forever.